حب کے سربستہ راز
مولفہ
صوفی اقبال احمد

یعنی

حُب یا عمل تسخیر کے سربستہ راز از حضرت پیران پیر جناب غوث الاعظم علیہ الرحمۃ جنکے ذریعہ سے عامل ہر ایک انسان کو اپنا مطیع اور حلقہ بگوش بنا سکتا۔ اور دور دراز مقامات سے اپنے پاس بُلا سکتا ہے۔ عاشقانِ فراق نصیب کو قربِ حبیب حاصل کرنے میں نہایت آسانی سے کامیابی ہو سکتی ہے جبکہ ان سربستہ رازوں کی جو اولادِ غوث الاعظم میں سینہ بسینہ چلے آتے تھے۔ جو مجھے اُن کی ایک بزرگ سے اجازت ملی ہے

مؤلفہ صوفی اقبال احمد

حسب فرمایش محمد اسلم خان تاجر کتب لاہور

محمدیہ سٹیم پریس لاہور باہتمام بابو نظام الدین مہتمم چھپا

دیباچہ

مغربی علوم کی تعلیم طبیعیات اور سائنس کے تجربوں نے لوگوں کے دلوں سے کلاموں اور
منتروں کی تاثیر بالکل اڑادی کہ وہ زمانہ جاتا رہا۔ کہ آدمی کو دنبہ بنادیا کرتے تھے وہ لوگ
قبروں میں جا سوئے۔ جو اپنی روح دوسرے کے قالب میں ڈالدیا کرتے تھے۔ کام اس میں بڑی بات
اتنی نہیں ہے کہ کبھی نقش بناکر دیوار سے چپکادیں یا تعویذ ایسا وغیرہ بناکر باندھ دیں تو وہ یہ بڑی ایسی
کہوالے ہیں کہ وہی کھلا کر اپنا کرلیں۔ یہ باتیں اب سب پرانی داستانیں ہیں۔ وجہ یہ
کہ زمانہ علوم ظاہری کی طرف مائل ہے۔ اور اہل زمانہ سائنس کے دلدادہ ہیں۔ میں بھی
تعلیم کا حامی اور سائنس کا گرویدہ ہوں۔ اور اسکی بہت مدت تک منتروں کی تاثیروں سے
متنفر رہا ہوں لیکن ایک روز ایک قلمی کتاب کا مطالعہ کر رہا تھا۔ اور یہ قلمی کتاب
کسی شخص نے طب اور روحانی کشش کے بارہ میں بہت سے مختلف کتب کے مضامین
سے فراہم کرکے بنائی تھی۔ اسمیں کئی عجیب وغریب علاج اور ایسی باتیں میری نظر سے
گذریں۔ جنہوں نے حیرت میں ڈالدیا اور جب تجربہ کرکے انکو صحیح پایا تو اور
بھی حیران ہوا کیونکہ ان تجربوں کا صحیح ہونا اور انکی تاثیر کا پورا اثر ہونا بظاہر
سائنس کے خلاف تھا۔ مثلاً اسمیں لکھا تھا۔ کہ بچوں پر چارپائیوں کا سایہ نہ پڑنے
دو۔ ورنہ وہ بیمار ہوجائینگے۔ باہر سے چلکر اور لمبا سفر کرکے آؤ تو شیرخوار بچوں کی
چارپائی پر نہ بیٹھ جاؤ۔ ورنہ انکو بوجھ ہوجائیگا۔ بچوں کو دانت نکلتے وقت شیشہ
نہ دکھاؤ۔ بیمار ہوجائینگے۔ اگر بچوں کو نظر لگ جائے۔ تو تین چار مرچیں سرخ اسکے
سر کے گرد ۳ بار پھیر کر آگ میں ڈالدو۔ مرچوں کی دھانس ہرگز نہ اٹھیگی۔ اسیطرح
ہر روز مرچیں وار کر آگ میں ڈالتے جاؤ جس روز دھانس اٹھے۔ اسی روز اسے آرام
ہوجائیگا۔ اگر کسی کو بخار آتا ہو تو مریض اپنے قد کے برابر کچا سوت ناپ کر
اسے تہ کرے۔ اور جنگل میں جاکر کیکر کے درخت سے بغیر بولے دو دور اسکو
گرد باندھ دے۔ اور اسے کہدے کہ آج ہمارے گھر حضرت نے آنا ہے اسلئے تو ہمکو
اگر لینے ہیں تو لے لیں جب چاپ گھر چلا آوے۔ اور پیچھے لوٹ کر نہ دیکھے بخار
بند ہو جاوے۔ مجھکو یہ بات ... کیوقت چلے جیسے۔ کیونکہ اگر تر کر زخم آجائیگا۔ تو وہ

زخم بہت ہی جلد اچھا ہو گا۔ ہو صلیب اگر گلے میں لٹکا دیں تو مرگی کو افاقہ ہو جائیگا۔
پانی کرت الا ہنکر۔ کیونکہ اسکے پینے سے بادچیں یک جانیکی سر پر سے آگ نہ لیجاؤ تو اس
آکر گنج نکل آتا ہے۔ اگر بیڑ کاٹے تو اسے فوراً مار دو تو ورم نہیں ہو گی نہ زہر چڑھیگی۔ اگر
ویر انکا کاٹے تو اُسے فوراً مار کر ملا کر باندھ دو۔ اور اسکو ہوا میں اڑا دو۔ زہر نہیں چڑھیگی غرضکہ
اس طرح کی عجیب عجیب باتیں اور عجیب عجیب علاج لکھے ہوئے دیکھے۔ تو ان میں سے چند
ایک کو جو آزمایا تو صحیح پایا۔ اور جب منتر اور آزمانے پر صحیح نکلے تو میرا وہ خیال کہ منتر
اور تنتر کوئی شے نہیں بدل گیا۔ اور میں اس امر کا قائل ہو گیا کہ عملوں میں ضرور تاثیر ہے
مگر چونکہ صحیح عملوں اور منتروں کا ملنا مشکل ہے اور بتانیوالے سکھانے نہیں بخل کرتے ہیں
اور اگر بتلاتے ہیں تو صحیح نہیں بتاتے اسی لئے یہ علم بھی اور کئی ایک مشرقی علوم کی طرح لوگوں
کے سینوں ہی میں قبروں میں چلا گیا۔ مثلاً رسائن بدیا یعنی کیمیا بنانا۔ پوان بدیا
اُڑان کھٹولا کا علم۔ جوتش بدیا یعنی دل کا حال معلوم کرنیکا علم وغیرہ۔ چونکہ میں روحانی تاثیروں کا
معتقد ہو گیا تھا۔ اسلئے اب مجھکو اس فن کی تلاش ہوئی۔ جسکو جھاڑ پھونک کرنیوالا
سُنتا اُسکے پاس دوڑا جاتا۔ اور جسکو منتر باز پاتا اسی کی خدمت کرنے لگتا غرضکہ
اسی طرح تگ و دو اور جستجو سے کئی بہت اچھی اور مفید باتیں جمع کر لیں مثلاً سر درد کا
جھاڑا بچوں کی بلاؤں کا جھاڑا بچھو کاٹے کا منتر وغیرہ وغیرہ۔ انہیں ایام میں ایک روز ایک
شخص نے مجھ سے ذکر کیا کہ میرے ایک دوست کو ایسی ترکیبیں یاد ہیں کہ جس شخص کو اپنا بنانا چاہے
ہو جاوے۔ اور جو کچھ ہم اس سے کہیں وہ مانے۔ میرا پہلے حب کے بارہ میں یہ عقیدہ رہا
کہ حب سوا اسکے اور کچھ نہیں کہ ہم اپنی حکمت عملی سے دوسرے کو اپنے طرح پر کر لیں۔ اس امر
کے لئے سلوک چاہئے کسی طرح سے کیا جاوے۔ سب سے بڑھکر موثر شے ہے۔ سلوک کئی طرح
سے ہو سکتا ہے زبانی۔ مالی۔ جانی۔ چنانچہ زبانی سلوک تو زبانِ شیریں ملک گیریں میں
داخل ہے یعنی ہم میٹھا بولیں۔ عزت سے بلائیں۔ اسکی تعریف کریں۔ بقول کسی ع
خوش آمد ہر کرا گوئی خوش آمد۔ کسی ہندو شاعر کا قول ہے۔ کہ ع
بسے کرن اک منتر ہے جو تج دی بچن کٹھور۔ یعنی حب جس کا نام ہے
وہ شیریں زبانی ہے۔ پس ایک حب تو یہ ہوئی۔ کہ شیریں زبانی سے ہر
شخص خواہ مخواہ اپنا ہو جاتا ہے۔ دوم حب مالی وہ یہ کہ روپیہ پیسہ سے بھلا کر دوسرے

کو اپنا کر لیں۔ سو یہ عمل سحر ہے۔ اور عام لوگ اس حب سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ تیسری حُب جانی ہے۔ وہ یہ کہ بدنی محنت سے دوسرے کو خوش کریں۔ مثلاً کسی کا بدن دبانا۔ کرنی پوجا او تھانا۔ جہاں بھیجے وہاں جانا۔ گھر کے کام دھندے کر دینا وغیرہ وغیرہ۔ اس حب سے بھی اکثر لوگ فائدہ اٹھاتے ہیں۔ الغرض پہلا دین مغربی تعلیم کا اثر سے اسی قسم کی تسخیر یو حب کا قائل تھا۔ اور چونکہ میرا خیال اب بالکل بدل گیا تھا۔ اور میں روحانی کشش اور تاثیر کا معتقد ہو گیا تھا۔ اسلئے میں نے اس امر کے سیکھنے کا مصمم ارادہ کر لیا کہ جس کی بظاہر بہت سے فائدے بنی نوع انسان کو پہنچ سکتے ہیں۔ الغرض مجھ سے جس طرح بن پڑا۔ لوگوں کی خدمت کر کے چند ایک حُب کے عمل سیکھے اور اس سے بہت جائز فائدے لوگوں کو پہنچائے۔ مثلاً کئی بھائیوں میں صلح کرائی۔ نئی جانی دشمنوں کو ایک دوسرے کے گلے ملایا۔ اور ان کا بغض و کینہ کرایا۔ کئی گھروں کی خانہ جنگی دور کرا کر مرد اور عورت میں سلوک کرایا وغیرہ۔ میں نے اس حُب کے عمل کو چونکہ بنی نوع کے حق میں بہت ہی مفید پایا۔ اس لئے اس کا نام میں نے عمل سلوک رکھا اور دلیل یہ خیال کیا کہ

کسے نیکی ببیند بہر دو سرا کہ نیکی رساند بخلق خدا

یہ مفید اور صلح کرانیوالا علم ضرور لوگوں پر ظاہر کرنا چاہیئے۔ گو اسکا دوسرا پہلو بھی اسوقت میرے خیال میں گذر گیا کہ بعض بدخیال اور مغلوب الخواہش اسکے بیجا استعمال سے ناجائز کام بھی کر بیٹھینگے۔ مگر عقل سلیم بولی کہ اسمیں تیرا کوئی قصور نہیں۔ بلکہ سمجھ کو بھی الزام عائد ہو گا کیونکہ ایک شخص نے تیزاب ایجاد کیا۔ چاندی۔ سونے اور دیگر دھاتوں کو صاف کرنے کیلئے۔ مگر ایک شریر آدمی نے اس سے لوگوں کے کپڑے جلانے شروع کر دیئے۔ اہل مغرب نے کلورافارم ایجاد کی عمل جراحی کی تکلیف رفع کرنیکے لئے۔ مگر لٹیروں نے مسافروں کو سنگھا کر بیہوش کرنا اور مال لوٹ لینا شروع کر دیا۔ اہل یورپ نے کوکین نکالی۔ آنکھ کے عمل کیلئے۔ مگر عیاشوں نے اسکو لذات حظ کیلئے کھانا شروع کر دیا تو اسمیں ایجاد کرنیوالوں کا کوئی قصور نہیں۔ ہر ایک شخص کو نیکی نیت اور عمل کا پھل ہو گا۔ پس تو اسی نیک نیتی کا اس کتاب کو اس غرض سے شائع کرکے دشمن کو دوست بنایا جاوے۔ روٹھے کو منایا جاوے۔ حاکم ناراض کو مہربان کیا جاوے اگر کسی کے متعلق کوئی کام ہو تو اس سے وہ کام کروا لیا جاوے۔ غرضیکہ آپس میں اتفاق و اتحاد اور سلوک پیدا کیا جائے۔ بہر حال کسی کوئی غرض نہیں کہ کوئی ایسے خیالات سے اس کی بہبود میں کام کریگا

اُن کا تو اسکا خمیازہ خود اٹھائیگا ۔ الغرض اس نیک خیال سے جو صلاح ثابت ہوئی مینے اپنی مدت العمر کے جمع کیے عملوں کو ایک جا جمع کیا ان میں علوی اور سفلی مجرب اور غیر مجرب سبھی قسم کے نسخے ہیں کیونکہ جتنے نسخے اس امر کو مجھکو دستیاب ہوئے وہ سب آپکی آگاہی کیلیے درج کر دیئے ۔ بعض سینہ بسینہ کے اسرار اور مجرب ہیں بعض قلمی کتابوں اور لوگوں کی بیاضوں سے نقل کی ہوئی ہیں بعض اسلوبوں کو بنائے ہوئے ہیں بعضے ایسے بھی ہیں کہ استخارہ کرنے پر عالم رویا میں مجھکو بتلائے گئے ہیں اور چونکہ مینے حضرت پیران پیر کا ختم کئی روز تک پڑھتا تھا ۔ لہذا انہیں دنوں کے اندر مجھے ایک بزرگ کی زیارت خواب میں ہوئی ۔ اور کئی ایک اسرار اور نقطے اور مخفی راز تلقین کئے سو اب میرا اپنا خیال اور عقیدہ ہے کہ وہ سربستہ راز جناب پیران پیر سے مجھکو پہنچے ہیں ۔ واللہ اعلم بالصواب

مینے اس کتاب کے دو باب مقرر کئے ہیں پہلا باب علم نجوم میں جس میں نیک و بد ساعات معلوم کرنے نقش بھرنے چلہ کشی میں پرہیز رکھنے طالب اور مطلوب کے ستارے دیکھنے غالب مغلوب راس معلوم کرنے کے قواعد ہیں ۔ اگر ان قواعد کی پابندی اور پوری ترکیب سے کوئی عمل کیا جائیگا ۔ تو امید ہے کہ انشاء اللہ پورا اتریگا ۔ دوسرے باب میں مختلف عملیات علوی اور سفلی ۔ عملیات میں خود پسند نہیں کرتا ۔ کیونکہ یہ شرع شریف کے خلاف اور گندے یا مکروہ عمل ہیں مگر چونکہ جب کے عمل برا اور اکثر لوگ انکو بھی کرتے ہیں انکی واقفیت کیلئے نمونہ کے طور پر چند ایک عملوں کو لکھدیا ہے ۔

(صوفی اقبال احمد)

عامل کیلئے چند ضروری باتوں کی پابندی

(۱) عامل مستقل خیال ہو یعنی عمل کیلئے اسے جو بھرسہ ہو تب ہی اس کا اثر پیدا ہوتا ہے (۲) پابند صوم و صلوۃ ہو یعنی روزہ رکھے تاکہ نفس امارہ زیر ہو اور قوت بہایمی کم ہو اور اپنے مذہب کے موافق یاد الٰہی میں مشغول رہے کہ طبیعت ہر وقت نیک خیال کی طرف متوجہ رہے (۳) پاک رہے پاک کپڑے پہنے ۔ پاک جگہ میں بیٹھے (۴) کوئی ایسی شے استعمال نہ کرے جس میں بو آتی ہو مثلاً لہسن ۔ پیاز ۔ بھنگ ۔ حقہ وغیرہ ۔ وجہ یہ ہے ۔ کہ ایسی بدبودار شے کے استعمال سے ملائکہ جو کلاموں پر موکل ہوتے ہیں ۔ متنفر ہوتے ہیں اور عامل کو گندہ سمجھکر اسکے پاس نہیں آتے اور اس کو کلاموں کی تاثیر نہیں ہونے پاتی (۵) بعض عملوں میں ترک حیوانات جلالی و جمالی ضروری ہے جس

مطلب یہ ہے کہ حیوانات جلالی آنڈہ۔ گوشت ہر قسم کی مچھلی۔ پیاز لہسن۔ ہینگ وغیرہ حیوانات جمالی دودھ۔ دہی۔ مکھن۔ گھی۔ چھاچھ وغیرہ۔ بس ایسے عملوں میں صرف مونگ کی دال و خشک روٹی کھانا پڑتی ہے۔ اور بعض عملوں میں جو کی روٹی صرف نمک ملا کر کھانی پڑتی ہے۔ بعض میں تو یہاں تک پابندی ہوتی ہے۔ کہ اپنے ہاتھ سے روٹی پکانی پڑتی ہے۔ اور وہ بھی باوضو پکانی پڑتی ہے (۷) بعض عملوں میں لکڑی کے تخت پوش پر سونا پڑتا ہے اور بعض میں صرف فرش زمین پر بسیرا کرنا پڑتا ہے۔ (۸) جو عملیات جنیات کی دعوت کے ہوا کرتے ہیں ان میں اپنے گرد حصار کرنی پڑتی ہے جسکا ذکر آیندہ لکھا جائیگا۔ اور عامل کو اپنے پاس چھری رکھنی پڑتی ہے۔ اور بعض عمل چھری کے ساتھ پانی کا بھرا ہوا لوٹا بھی رکھنا پڑتا ہے (۹) جب تک چلہ ختم نہ ہو۔ کل پرہیزوں کی پابندی لازمی ہوا کرتی ہے۔ چلہ ختم ہونیکے بعد ایسے عمل کو ہر روز بلاناغہ ایکدفعہ پڑھ لینا ضروری ہوا کرتا ہے۔ تاکہ وِرد اور دور سے عمل پر پورا قبضہ حاصل رہے۔ اور اسکی تاثیر گھٹنے نہ پائے۔ ورنہ چھوڑ دینے سے عمل کی تاثیر میں نقص آنیکا اندیشہ ہوا کرتا ہے (۱۰) حب کیلئے جو عمل شروع کرے تو جن دنوں میں چاند بڑھتا ہو اُن دنوں میں شروع کرے۔ یعنی پہلے یا دوسرے ہفتہ میں شروع کرے۔ اور اس کام کیلئے ذیل کے دن اور وقت اچھے گنے گئے ہیں۔ دن پیر۔ بدھ۔ جمعہ۔ وقت صبح۔ شام۔ رات۔ (۱۱) بعض عملوں میں بخور یعنی خوشبو بھی جلانی پڑتی ہے۔ پس تسخیر اور حب کیلئے صندل سفید۔ صندل سرخ۔ الائچی سفید کافور۔ عود۔ اگر عطریات بتاشہ۔ بڑا خوشبو کی بتی جسے دھوپ کہتے ہیں۔ اگر کپڑوں کو معطر کرنا ہو۔ تو کسی سفید رنگ کا عطر لگائے۔ مثلاً موتیا۔ چنبیلی۔ روح مولسری۔ کیوڑہ۔ گلاب صندل سفید وغیرہ۔ بعض میں پوشاک کی پابندی لازمی ہوا کرتی ہے سو حب اور تسخیر سفید یا کیسری زعفرانی رنگ کی پوشاک پہنے۔ تسخیر کے بعض عملوں میں صرف ایک ہی چادر اوڑھنی پڑتی ہے سو جسم کو لمبی چادر لیکر آدھی نیچے باندھے اور آدھی اوپر اوڑھے۔ مگر سر کھلا رہنے دے (۱۲) تسخیر یا حب کا نقش لکھنے کیلئے شاخ انار شیریں کی قلم بنائے اور زعفران یا خالص دوات کی سیاہی بناکر ایسے پانی کے عوض گلاب یا عرق کیوڑہ ڈالکر خوشبودار کرے ایسی سیاہی کے تعویذ لکھے ہوئے عموماً یا تو دریا میں ڈالے جاتے ہیں۔ یا ہوا میں اڑائے جاتے ہیں۔ بعض عملوں میں ایک پاکیزہ رکابی میں پاکیزہ ریت بھر کر شاخ انار شیریں سے نقش لکھکر مٹائے جاتے ہیں۔ یعنی پہلے ایک نقش لکھا پھر اُسے مٹا دیا۔ پھر دوسرا نقش لکھا اُسے بھی مٹا دیا۔ پھر تیسرا لکھا پھر اُسے بھی علی ہذا القیاس

لکھنے اور مٹاتے جاتے ہیں۔ حتیٰ کہ تعداد معینہ پوری ہو جاتی ہے۔ ایسے نقش عموماً صبح کے وقت قبل از طلوع آفتاب عموماً شروع کئے جاتے ہیں۔ اور سب سے بہتر جگہ ایسے کام کے لئے دریا کا پاکیزہ کنارہ ہے۔ (۱۳) بعض عملوں میں جہاں رات کو عمل پڑھنا پڑتا ہے۔ وہیں سونا پڑتا ہے۔ ایسے عمل اپنے گھر کے کسی پاکیزہ حجرہ میں کرنے چاہئیں۔ (۱۴) بعض عملوں میں اپنا اور مطلوب کا ستارہ دیکھنا پڑتا ہے اگر دونوں ستاروں میں موافقت ہوئی تو کام ہو جاتا ہے ورنہ نہیں۔ بعض ستارے غالب اور مغلوب ہوتے ہیں۔ پس اگر طالب کا ستارہ مغلوب ہوا تو کام نہیں ہوتا۔ ستارہ نکالنے کا طریقہ ہم آگے درج کریں گے۔ (۱۵) بعض جفر کے قاعدوں سے عمل کرنے کے لئے حرفوں کے موکل اور جن اور اسم ذات نکال کر دعا بنانی پڑتی ہے اس لئے ہم آئندہ ایک ایسا فائدہ (نقشہ) درج کریں گے جس سے اس کام میں بڑی مدد ملے گی۔ اور حرف کے موکل جن اور اسم ذات بہت جلد مل جائیں۔ (۱۶) جب تک مطلب حاصل نہ ہو اپنا بھید کسی کو نہ دے (۱۷) اثنائے عمل میں مطلوب کا تصور اور اپنی مراد کا خیال پیش نظر رکھے۔ (۱۸) عملیات میں وقت اور جگہ کا تعلق ضروری ہے یعنی جس جگہ پہلے دن وظیفہ شروع کرے اسی جگہ تا اختتام پڑھا کرے۔ اور اسی طرح جس وقت پہلے دن پڑھے اسی وقت ہر روز پڑھا کرے۔ اور جس مصلّیٰ یا چٹان پر پہلے روز پڑھے اسی پر آخر تک پڑھے ایسا نہ کرے آج گھر میں عمل پڑھا ہے تو کل دریا کے کنارے چلا گیا پرسوں کسی باغ میں اور اس سے اگلے روز کسی میدان میں۔ یا اگر آج صبح کے وقت پڑھا ہے تو کل شام کو شروع کر دیا اور پرسوں رات کو۔ ایسا کرنے سے عمل درست نہیں ہوا کرتا۔ (۱۹) کسی صاحب اجازت سے اجازت لیکر عمل پڑھے۔ یونہی شنیدہ بات کو لے دوڑنا اچھا نہیں ہوتا۔ اور نہ فائدہ کرتا ہے (۲۰) تسخیر اور حب کے لئے قلم بنانی ہو تو ساعات قمر میں بنائے۔ ہر ایک مطلب کے لئے جدا جدا ساعت ہیں مگر ہم صرف حب کے لئے مخصوص باتیں لکھتے ہیں۔ (۲۱) جفر کے قاعدے کے رو سے حب طالب و مطلوب کے نام لکھنے ہوں۔ تو پہلے طالب کا نام لکھے پھر مطلوب کا۔ اگر اس کے برعکس لکھے گا۔ تو تاثیر بھی الٹی ہو گی یعنی بجائے محبت کے عداوت ہو گی اور بعض عملیات میں طالب اور مطلوب دونوں کی والدہ کا نام بھی لینا پڑتا ہے۔ پس اگر والدہ کا نام معلوم نہ ہو تو اس کی جگہ اماں حوا کا نام لے یا لکھے۔ (۲۲) حب کے لئے مشتری کی ساعت سعد ہے۔ ساعتوں کا نقشہ ذیل میں درج ہے۔

—۱—

نیک اور بد ساعتوں کا جدول ہے جن کو دیکھ کر عمل کیا جاتا ہے۔

ساعات

نام دن	پہلی	دوسری	تیسری	چوتھی	پانچویں	چھٹی	ساتویں	آٹھویں	نویں	دسویں	گیارہویں	بارہویں
پیر	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
منگل	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
بدھ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
جمعرات	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
ہفتہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
اتوار	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل

رات کی بارہ گھڑیوں کا نقشہ
ساعات

نام رات	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
پیر کی رات	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
منگل کی رات	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
بدھ کی رات	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
جمعرات کی رات	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
جمعہ کی رات	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
ہفتہ کی رات	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
اتوار کی رات	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد

واضح ہو کہ علی الصباح سورج نکلتے ہی ساعات شروع ہو جاتی ہیں اور غروب آفتاب تک یکے بعد دیگرے علی التواتر ہوتی رہتی ہیں۔ ایک ساعت ایک گھنٹہ یا ڈھائی گھڑی کی ہوتی ہے کیونکہ ایک گھنٹہ میں ڈھائی گھڑی ہوتی ہیں۔ رات کی ساعات غروب آفتاب سے لیکر صبح صادق تک رہتی ہیں۔ مگر چونکہ موسموں کے لحاظ سے آفتاب کے غروب اور طلوع کا وقت بدلتا رہتا ہے بعض ساعات کے استخراج میں بہت غور و فکر کرنا چاہیئے تاکہ غلطی واقع نہ ہو۔ فرض کرو کہ آفتاب ٹھیک بجے نکلتا ہے تو ۷ بجے تک پہلی ساعت ہوگی۔ ۸ بجے تک دوسری ۹ بجے تک تیسری علیٰ ہذا القیاس اور ہر رات ٹھیک بجے پڑی ہو تو پہلی ساعت ۷ بجے تک ہوگی دوسری ساعت رات کے ۸ بجے تک ہوگی علیٰ ہذا القیاس

اسکو بھی سمجھے۔ اب بالغرض پیر کے روز جب نے کوئی عمل قمر کی ساعت میں شروع کرنا ہو اور موسم گرما ہے کہ آفتاب ۶ بجے نکلتا ہے تو ۶ بجے تک یہی ساعت قمر کی ہو گی۔ یا پھر ۲ بجے بعد زوال یعنی ۲ بجے شام پھر ساعت قمر ہے لیکن ہم پہلے بتا آئے ہیں کہ حب اور تسخیر کے عمل دن میں پڑھنے بہتر ہیں اسی لئے پیر کے روز سب سے بہتر ساعت قمر کی صبح ۶ بجے تک ہے اسی طرح بالفرض جمعہ کی رات کو قمر کی ساعت میں کوئی عمل پڑھنا ہے اور موسم ایسا ہے کہ ۸ بجے سورج غروب ہو جاتا ہے۔ تو اس حساب سے ۱۱ سے ۱۲ بجے رات تک قمر کی ساعت ہے۔ ہذا القیاس۔

حروف ابجد سے موکل جن اور اسم ذات وغیرہ معلوم کرنیکا جدول

حروف	اعداد	اعداد اسم ذات	اسم حسنے	موکل	جن	کواکب	جلالی جمالی	بخور
ا	۱	۶۶	اللہ	اسرافیل	فیروزش	زحل	جلالی	عود سینا
ب	۲	۱۱۳	باقی	جبرائیل	ونوش	مشتری	جمالی	شکر
ج	۳	۱۱۴	جامع	کلکائیل	نزلوش	مریخ	مشترک	دارچینی
د	۴	۶۵	دیان	دردائیل	طیوش	شمس	جلالی	صندل سرخ
ہ	۵	۲۰	ھادی	دھرائیل	برشش	زہرہ	جمالی	صندل سفید
و	۶	۴۶	ولی	اسرافیل	پوریوش	عطارد	جمالی	کافور
ز	۷	۳۷	زکی	شرقائیل	کاپوش	قمر	مشترک	شہد
ح	۸	۱۲۸	حق	تنکفیل	عیوش	زحل	مشترک	زعفران
ط	۹	۲۱۵	ظاہر	اسمائیل	پدیوش	مشتری	جلالی	مشک
ی	۱۰	۱۳۰	یٰس	سراکیکائیل	شیبوش	مریخ	جمالی	گلسرخ
ک	۲۰	۱۱۱	کافی	حزرائیل	قدیوش	شمس	جمالی	گل سفید
ل	۳۰	۱۲۹	لطیف	کاکائیل	عدیوش	زہرہ	جمالی	پوست سیب
م	۴۰	۹۰	ملک	دردیائیل	جبوشش	عطارد	جلالی	بہی
ن	۵۰	۵۶	نور	حرلائیل	دطیوش	قمر	جمالی	سنبل
س	۶۰	۱۸۰	سمیع	سیمائیل	لیغوش	زحل	مشترک	خوشبو مرکب
ع	۷۰	۱۱۰	علی	لوماکیل	قلیوش	مشتری	جلالی	قرنفل سفید
ف	۸۰	۴۸۹	فتاح	سرحائیل	یعلیوش	مریخ	جمالی	جوز
ص	۹۰	۱۳۴	احد	اسمیائیل	قلاوش	شمس	جلالی	جلوتری

حروف مع اعداد	اعداد اسم ذات	اسم حسنیٰ	موکل	جن	کواکب	جلالی یا جمالی	بخور
ق ۱۰۰	۳۰۵	قادر	عطرائیل	سیہوش	زہرہ	مشترک	ترنج
ر ۲۰۰	۲۰۲	رب	اموائیل	رہوش	عطارد	جلالی	گلاب
ش ۳۰۰	۴۷۰	شفیع	ہرائیل	تنکوش	قمر	جلالی	عود
ت ۴۰۰	۴۰۹	تواب	عزمائیل	رطیوش	زحل	جمالی	عنبر
ث ۵۰۰	۹۰۳	ثابت	سکائیل	طمیوش	مشتری	جلالی	عود
خ ۶۰۰	۷۳۱	خالق	مہکائیل	وال یوش	مریخ	مشترک	بنفشہ
ذ ۷۰۰	۹۲۱	ذاکر	برقائیل	لمعایوش	شمس	مشترک	ریحان سوتیا
ض ۸۰۰	۱۰۰۱	ضاد	خکائیل	لمایوش	زہرہ	جلالی	تخم نار
ظ ۹۰۰	۱۱۰۲	ظاہر	فوزائیل	عفور یوش	زہرہ	جلالی	گل نسرین
غ ۱۰۰۰	۱۱۸۷	غفور	زجائیل	عز تو یوش	قمر	جمالی	لونگ

فرض کرو کہ اب اسم خوشی محمد کا ہمنے عزیمت نکالنی اور پڑھنی ہے تو پہلے اسکے کل حروف الگ الگ کریں
خ و ش ی م ح م د - اب انکو خالص کریں۔ یعنی جو ایک دفعہ آجاوے پھر اُسے
دوبارہ نہ لکھیں۔ تو انکی تخلیص اس طرح ہوگی خ و ش ی م ح د - اب انکی اسم ذات
اور موکل نکالیں۔ تو اس طرح نکلیں گی خ و ش ی م ح د - اسم ذات خالق - ولی شفیع
لیسن - ملک - دیان - سمیع - موکل مہکائیل - اقتمائیل - ہرائیل - ساکیکائیل - روایل
تنکفیل - صدائیل - پس اسم ذات اور موکل نکالکر اب انکی عزیمت اس طرح بنائی جاتی ہے - یا
مہکائیل - یا اقتمائیل یا ہرائیل - یا ساکیکائیل یا روایائیل - یا تنکفیل یا صدرائیل بحق یا خالق
یا ولی یا شفیع یا لیس - یا ملک - یا حق یا دیان استمد عزیمت پڑھکر آگے اپنا مطلب بیان کرکے
اپنا اور مطلوب کا نام لیوے - اور انہیں حروف کے موافق بخور جلاوے - یعنی بنفشہ - کافور - عود
گلاب کا پھول ہری زعفران صندل ترنج یہ سب ملا کر آگ پر ڈالتا ہے اس قاعدہ کو خوب غور سے پڑھو اور سمجھو
یہ کتنا قاعدہ ہے کل عملوں کی جان ہے حضور ماہر علم جفر کے عمل کیلئے تو از حد ضروری ہے لہٰذا ایک عمل ہم
جفر کا جو ہم اسی کتاب میں آئندہ درج کرینگے - اسکا ثبوت بڑا اسی قاعدہ پر ہے پس اگر یہ قاعدہ تمکو
اچھی طرح یاد ہوگا - تو تم ضرور کامیاب ہوجاؤ گے - اور اگر یاد نہ ہو یا اسکے موافق عمل نکر سکے تو ممکن ہے کہ
تم رہ جاؤ گے ایک بات یاد رکھنے کے لائق ہے - اور وہ یہ ہے - کہ اگر کسی کے نشانہ

پر کوئی نقش تعویذ یا حدیث لکھکر آگ میں ڈالنی ہو تو ستارہ ایسا ہو جو نحس نہ ہو۔ بلکہ باصل
سالم ہو۔ کیونکہ قصائی جب ستارہ کی ہڈی نکالتے ہیں تو اسیں چھری اندر کر سوراخ کر دیتے ہیں
یا اس کا ایک سرا اوپر والا توڑ ڈالتے ہیں۔ اس لئے تم ہڈی ایسی لاؤ۔ جو ان سب نقصوں سے
مبرا ہو۔ اگر میسر نہ آئے۔ تو خود ایک بکرا ذبح کرکے اسیں سے نکال لو۔ مگر کوئی عمل اسی طرح
نعل پر کرنا ہو تو وہ نعل لاؤ جو سیاہ رنگ گھوڑے کے پاؤں سے گرا ہو۔ اور وہ ثابت
اور سالم ہو۔ اور اگر کوئی عمل پان پر کرنا ہے تو حتی الوسع کپور یا پان یا خوشبودار پان استعمال کیا کرو

سعد نیک ستاروں کا حال

عطارد۔ مشتری۔ قمر۔ زہرہ سعد یعنی نیک مشہور ہیں۔ شمس مریخ و ذنب نحس ہیں اور اس
اور زحل کبھی نیک اور کبھی بُرے ہوتے ہیں۔ لیکن کوئی عمل قمر در عقرب میں ہرگز شروع نہ کرے
جن مہینوں اور تاریخوں میں قمر در عقرب ہوتا ہے اس کا جدول یہ ہے

نام ماہ	تاریخ	نام ماہ	تاریخ	نام ماہ	تاریخ	نام ماہ	تاریخ
چیت	۱۴	بیساکھ	۱۶	جیٹھ	۱۳	اساڑھ	۱۱
ساون	۸	بھادوں	۶	اسوج	۳	کاتک	۱
مگھر	۲۸	پوہ	۲۶	ماگھ	۲۴	پھاگن	۲۱

واضح رہے کہ ہر مہینے اڑھائی روز رہتا ہے یعنی جس تاریخ کو شروع ہوتا ہے اس سے اڑھائی
روز تک شمار ہوتا ہے۔ مثلاً بیساکھ میں ۱۶ ہے تو ۱۶ تاریخ سے شروع ہو کر ۱۶-۱۷-اور
نصف ۱۸ کا رہیگا۔ اور اگر یکم کاتک سے شروع ہو گا پہلی۔ دوسری اور نصف تاریخ تیسری
تک رہیگا۔ کیونکہ اڑھائی دن پورے کرنے ہیں۔ اسی طرح باقی کل مہینوں کا حال سمجھو۔ بس
لازم ہے کہ اگر کوئی نیا کام کرنا ہو۔ تو ان تاریخوں میں شروع نہ کرے۔ ورنہ نقصان اٹھائیگا۔
ہاں اگر کوئی عمل شروع کر رکھا ہو۔ اور اسکے چلہ میں قمر در عقرب آجائے تو کچھ مضایقہ نہیں ہے۔

طالع کی موافقت اور ناموافقت

اگر طالب اور مطلوب کے طالعوں میں قدرتی نفاق ہے۔ تو عمل سے مطلب کا حاصل ہونا محال ہے
کیونکہ قدرتی تاثیر کبھی کا نہیں پھر سکتی۔ ہاں اگر قدرتی نفاق نہ ہو تو ضرور اثر ہو جاتا ہے ذیل
میں ہم پہلے بیان کرتے ہیں۔ جس سے ہر ایک شخص کا طالع معلوم ہو سکتا ہے۔ پھر طالع کی دوستی

دشمنی کا حال درج کریں گے۔

نام کے راس معلوم کرنیکا طریقہ یہ ہے۔ کہ نام کے شروع کا حرف لیکر اسکو جدول میں تلاش کرو پس جہاں وہ حرف ہوگا اسکے اوپر جس برج کا نام لکھا ہوگا۔ وہی برج اس شخص کا طالع ہوگا۔ بالفرض ایک شخص کا نام خدا بخش ہے تو اسکے شروع کا حرف خ ہے۔ یعنی پیش والی خ ہے پس ہم نے جدول میں جو دیکھا تو معلوم ہوا کہ اسکا طالع مکر یعنی جدی ہے۔ اور پھر دوسرے شخص کا طالع معلوم کیا جس کا نام گنگا رام ہے۔ چونکہ گنگا رام کو شروع کا حرف گ ہے۔ اس لئے جب جدول میں دیکھا تو معلوم ہوا کہ گنگا رام کا طالع مکر ہے۔ پس چونکہ یہ دونوں شخص ہم طالع ہی ہیں۔ اس لئے ان دونوں میں محبت قلبی کا ہونا بڑا ہی آسان ہے۔ اول تو ان میں ہمیشہ ہی موافقت رہیگی۔ اگر کسی وجہ سے ناچاقی بھی ہو جائے۔ تو بہت جلد اور بہت تھوڑے سے تدارک سے موافقت ہو جائیگی۔ ہاں اگر دو ایسے شخص بھی ہوں۔ جن میں سے ایک کا طالع اسد یعنی شیر ہو اور دوسرے کا ثور یعنی بیل ہو تو موافقت کا ہونا غیر ممکن ہے۔

جدول طالع ہا یعنی ناموں کے موافق بارہ برج جن کو راس بھی کہتے ہیں

نام عربی	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
فارسی نام	برہ	گاؤ	دو پیکر	خرچنگ	شیر	خوشہ	ترازو	کژدم	کمان	بزغالہ	دول	ماہی
ہندی نام	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین
حروف	چو	ای	کا	ہی	ما	ٹو	را	تو	یے	بھے	گو	دی
	چے	او	کی	ہو	ما	پا	ری	نا	یو	بے	گے	دو
	چو	اے	کو	ہے	مو	پی	رو	نی	بھا	بی	گو	تھا
	لا	او	کھا	ہو	مے	پو	رے	نے	بھی	جو	سا	جھاں
	لو	با	نیا	ڈا	مو	گھا	تو	نو	بھو	جے	سی	نیا
	لی	بو	چھ	ڈے	می	ٹھا	تی	نئے	دھ	کھا	سے	دو
	لو	بو	کو	ڈو	ٹو	پے	تو	یا	ڈھا	کھی	دا	چی
	ا	بے	کے	ڈو	ٹے	پو	تے	یو	بھ	کھو	س	د
	ع	ب	[illegible]	ح	م	پ	ر	ن		کھے	ص	ج
	ل	د	ک	ڈ	ث	ٹھ	ط	س		گا	ش	
	ب		ق			گھ	ت	ی	ف	گی	غ	
										غ		

برجوں کی دوستی اور دشمنی کا حال

نام برج	حمل	سرطان	جوزا	عقرب	میزان
دوستی	ثور	حوت	سنبلہ		
	جدی	دلو			
دشمنی	اسد	قوس	سب سے قوس		

ہر مہینے کی نحس تاریخیں

اِن تاریخوں میں بھی کوئی نیا کام شروع نہ کریں۔ اگر کریگا تو سرانجام نہ ہوگا۔ کیونکہ یہ نحس ہیں۔ وہ تاریخیں یہ ہیں۔ تیسری۔ پانچویں۔ تیرھویں۔ سولھویں اکیسویں چوبیسویں پچیسویں

الغرض جتنی باتوں کا ذکر اوپر کیا گیا ہے۔ اُن سب کا خوب ہی خیال رکھے یعنی نیک و بد ساعات کا۔ نیک و بد دن کا۔ نیک بخت کا۔ صعود و نزول چاند کا۔ قمر در عقرب کا۔ موافقت و ناموافقت طالع کا۔ نیک بد تاریخ کا ان سب باتوں کا خیال رکھکر نیا عمل شروع کرے پھر اس میں پرہیز پورا پورا کرے۔ ترک حیوانات جلالی و جمالی کا لحاظ رکھے۔ یاد رہے زمین پر سووے وغیرہ وغیرہ۔

ترکیب حصار کی۔

بعض عمل ایسے زبردست اور سخت ہوتے ہیں۔ کہ ان میں اپنے گرد حصار کرنی پڑتی ہے یعنی کنڈل کھینچنا پڑتا ہے۔ ورنہ خوف ہوتا ہے کہ جن یا موکل اگر صدمہ پہنچا دیں۔ حصار کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ الحمد شریف۔ قل ہو اللہ۔ اور آیۃ الکرسی۔ تینوں سورتیں ۳-۳ بار پڑھکر چھری پر دم کرکے اپنے گرد لکیر کا کنڈل بنالے۔ مگر اس ترکیب سے کنڈل کھینچے۔ کہ دونوں سرے آپس میں مل جاویں۔ اور راستہ میں کہیں حلقہ ٹوٹنے نہ پاویں بلکہ ایسا کیا کرتے ہیں۔ کہ دونوں سروں کے ملنے کے مقام پر چھری گاڑ دیا کرتے ہیں۔ اور بعض نہیں بھی گاڑتے۔ چھری کو اپنے پاس رکھ لیتے ہیں۔ بعض اپنے ہاتھ کی انگشت شہادت پر دم کرکے اس سے حلقہ کھینچتے ہیں۔ انگوٹھے کے پاس والی انگلی کو شہادت کہتے ہیں حلقہ کے اندر بعض پاکیزہ کپڑا یا مصلّیٰ بچھا کر بیٹھتے ہیں۔ بعض لکڑی کی چوکی رکھکر اوپر بیٹھتے ہیں۔ بعض حلقہ کے اندر چھری اور پانی کا بھرا ہوا لوٹا رکھ لیتے ہیں۔ الغرض یہ سب

باتیں استاد کے بتانے پر منحصر ہیں۔ اجازت دینے والا جس طرح بتائے اُسی طرح عمل کرنا چاہئے
یعنی جو کچھ تجربہ سے مفید پایا ہے وہ یہ ہے کہ چھری چھڑی اور پانی کا لوٹا یعنی پیالہ
اپنے حلقہ کے اندر ضرور رکھے۔ لوٹا اس لئے کہ اگر پیاس لگے۔ یا وضو ٹوٹ جاوے تو فوراً
وضو کرے۔ چھڑی اس لئے کہ جنگل کا کوئی جانور مثل سانپ بچھو گیدڑ وغیرہ آجاوے
تو چھڑی سے اس کو ہٹا دے۔ اور چھری اسلئے کہ اس سے جن اور بلیات زور کرنے
نہیں پاتے۔ اور الگ رہتے ہیں۔ واضح ہو آیۃ الکرسی میں بعض آدمی دھوکا کھا جاتے
ہیں۔ مگر ہمارا مطلب اُس آیت قرآنی سے ہے جو اس طرح ہے:۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ
وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ
مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ
مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ
بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا
وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

بعض شخص الحمد شریف۔ سورۂ اخلاص اور آیۃ الکرسی کے اول اور آخر
۱۱۔ ۱۱ بار درود شریف بھی پڑھ لیتے ہیں ؛

عملیاتِ نادرہ

چونکہ ہم تسخیر قلوب و محبت کے متعلق ہر قسم کے عمل لکھنا چاہتے ہیں۔ پہلے وہ چھوٹے
چھوٹے عمل لکھتے ہیں۔ جو سخت دلوں کو نرم کرنے میں مخصوص ہیں:۔

اول تسو اچار انگل کا ایک تنکا لیکر سہ پہر ۳ بار مرتبہ یہ پڑھکر دم کرے۔ اور
اپنے داہنے کان میں لٹا کر سامنے چلا جاوے۔ اُس شخص کا دل نرم ہو جائیگا۔
اور تمام غصہ جاتا رہیگا۔ پڑھنت یہ ہے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اللہ کا نام محمد کا کلمہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ
علیہ وسلم ؛

دوم کھیعص حم عسق یہ دس حروف ہیں یعنی ک ہ ی ع

ص ح م ع س ق پس ایک ایک حرف کہتا جاوے۔ اور اپنے ہاتھ کی ایک
ایک انگلی بند کرتا جائے۔ مگر شروع سب سے چھوٹی انگلی سے کرے یعنی جب ک کہے۔ تو
داہنے ہاتھ کی ایک ایک انگلی بند کرتا جاوے۔ مگر شروع سب سے چھوٹی انگلی سے کرے جب
ک کہے تو داہنے ہاتھ کی سب سے چھوٹی انگلی بند کرے۔ پھر جب ہٰ کہے تو دوسری انگلی بند
کرے۔ پھر جب یا کہے تو تیسری بند کرے اسی طرح بند کرتا ہوا چلا آوے۔ اور
اخیر کو جب ص کہے تو انگوٹھا بھی بند کرے۔ گویا کہ ان پانچوں حروف کے ختم ہونے
پر داہنے ہاتھ کی مٹھی بند ہو جاوے۔ پھر دوسرے پانچوں حروف کو اسی طرح کہتا
جاوے۔ اور بائیں ہاتھ کی انگلیاں اسی طرح بند کرتا جاوے۔ اور اسکو بھی چھوٹی انگلی
سے شروع کرے۔ جب یہ مٹھی بھی بند ہو جاوے۔ تو دونوں ہاتھ بند کئے ہوئے
مقابل پہ چلا جاوے۔ اور جب نظر اس پر پڑے۔ تو ہاتھ کھولدے۔ مگر کھولنے میں بھی
ترتیب کا لحاظ رکھے۔ یعنی پہلے داہنا ہاتھ کھولے۔ پھر بایاں۔ انشاءاللہ وہ شخص اُس پر
مہربان ہو جائیگا۔

عمل سوم کسی میٹھے پھل دار درخت کے سبز پتے مثلاً سیب۔ امرود۔ بیر۔ آم۔
انار وغیرہ کے ۷ سبز پتے لیکر ان پر چند قطرے پانی کے ڈالے۔ اور ۷ بار عزیمت
ذیل پڑھکر اسپر دم کرے۔ اور سر پہ رکھکر سامنے جاوے۔ نرمی سے پیش آویگا۔
عزیمت یہ ہے۔ لیا ہری سبزی کے پات راجہ راجہ باندھے ہاتھ ہری سبزی
مشک ہری راجہ پر جا پڑیں پڑی اس میری سن میں مجھ میں کام میں کام کرنیکے
دل میں دو داد پڑ مراد کرو شاد یا علی یا علی۔

عمل چہارم داہنے ہاتھ کی انگشت شہادت کو منہ میں ڈالکر اپنے لب کے پیشانی
پر بسم اللہ الرحمن الرحیم انگلی سے لکھے۔ جس کے پاس کام ہے وہ شخص یہ دیکھے اور پڑھے۔ پس
اس کا غصہ فرو ہو جائیگا۔ یہی تاثیر بسم اللہ کے لکھنے کی ہے اور یہی کلمہ شریف کو لکھنے کی

عمل پنجم اسم ذیل کو ۷ مرتبہ پڑھکر اپنے اوپر دم کرے۔ اور جب حاکم یا شخص مطلوب کے
روبرو جاوے تب ۷ مرتبہ پڑھکر اسپر بھی دم کرے بسم اللہ توکلت
عَلَی اللّٰہِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

عمل ششم ۲۱ مرتبہ ہر روز صبح کے وقت سرمہ پر پڑھکر دم کرے اور آنکھوں میں لگاوے

ایک چلہ کے استعمال سے سب لوگ اسے محبت کی نگاہ سے دیکھنے لگیں گے کلام یہ ہے۔ یا عزیز و یا عزیز بین کل عزیز۔ واضح ہو کہ گیارہ مرتبہ درود شریف اول اور گیارہ مرتبہ آخر پڑھ لیا کرے۔ اور سرمہ خوشبو کا استعمال کرے۔

ہفتم جمعرات کے روز عشا کے وقت غسل کرکے نیا لباس پہنے۔ اور خوشبو لگاوے اور ۱۱ سو مرتبہ درود شریف پڑھ کر کپڑے پر دم کرے۔ پس وہ کپڑا جسکو دیوے محبت سے پیش آوے۔

ہشتم اگر ہر روز ۳ یا ۷ یا ۱۱ مرتبہ رات کو پڑھ لیا کرے۔ تو ہر قسم کے گزند سے محفوظ رہے۔ وہ آیہ یہ ہے۔ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ۔

نہم آیت ذیل کو پان کے ٹکڑے پر دم کرکے جسکو کھلائیگا وہ نرمی سے پیش آئیگا۔ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ۔

دہم اگر ان حروف کو اپنے ہاتھ کی ہتھیلی پر لکھکر مٹھی بند کرے۔ اور جب شخص مذکور کے سامنے جاوے تو کھول دے۔ تو وہ شخص اس سے محبت سے پیش آئیگا۔ حروف یہ ہیں ٥ ھـ ل ٧ لا۔ لیکن ان حروف کا پہلے عمل کرنا بہت ضروری ہے۔ اور ان کا عمل یہ ہے کہ ۱۱ روز تک انار کی شاخ سے ریت پر ہر روز سو مرتبہ صبح کے وقت لکھا کرے یعنی ایک مرتبہ لکھا۔ پھر مٹا دیا۔ پھر لکھا پھر مٹا دیا۔ اسی طرح ہر روز سو نقش لکھا کرے۔ اور بخور جلاتا رہے۔

اب تسخیر اور حب کے بڑے بڑے عمل لکھے جاتے ہیں

عمل شمسی اس عمل کے کر لینے سے عامل بارعب ہو جاتا ہے۔ اور اسکے چہرے سے ہیبت ظاہر ہوتی ہے۔ اگر کسی مجلس میں چلا جاوے تو سب پر اس کا رعب چھا جاتا ہے اور سب حاضرین اسکی عزت کرنے لگتے ہیں۔ اور اسکی آنکھیں جلال سے ایسی بھری ہوئی ہوتی ہیں۔ کہ کسی کو اس کی طرف نظر اٹھا کر دیکھنے کی جرات نہیں پڑتی عمل اس طرح پر ہے سورج نکلنے سے سوا گھنٹہ پہلے گویا صبح کی نماز سے گھنٹہ بھر پہلے مشرق کی طرف جدہر سے سورج نکلتا ہے۔ منہ کرکے بیٹھ جاوے۔ دو زانو بیٹھے۔ یا چوکڑی مار کر بیٹھے۔ اور سورج کی ٹکیہ کا تصور باندھے رکھے۔ آدھ گھنٹے کے بعد عمل ختم کرے۔ اسی طرح ہر روز کیا کرے

جب اس تصور پک جاوے کہ حجرہ کے اندر بجنسہ سورج کی ٹکیہ نظر آنے لگے۔ تب عمل درست جانے اور پھر اس تصور کو حد تک پہنچاوے۔ یعنی اسقدر پختہ کرے کہ جب ذرا سا تصور کیا۔ سورج کی ٹکیہ فوراً نمودار ہوتی۔ اگر اسکو روز بروز پختہ زیادہ کریگا۔ تو اندھیرے میں تصور کے سورج سے چاندنا ہو جایا کریگا۔ الغرض اسقدر تصور پختہ کر چکنے کے بعد عمل پر حاوی ہو گا۔ پھر جس مجلس میں جا بیٹھیگا۔ بارعب ہوگا۔ عمل والے کی آنکھیں ہمیشہ سرخ اور خوفناک رہا کرتی ہیں۔ گو یہ عمل پختگی کو پہنچ جاوے۔ تاہم لازمی ہے۔ کہ ہر روز یا دو کرتے کر ہمیشہ اس کا ورد رکھے ضرور۔ اسم جو پڑھا جاتا ہے وہ یہ ہے

یا نور یا ذو الجلال والاکرام اور چونکہ یہ عمل جلالی ہے۔ اسلئے اس میں ترک حیوانات جلالی اور جمالی بہت ہی ضروری ہے۔ یعنی لہسن۔ پیاز۔ ہینگ انڈہ۔ مچھلی۔ گوشت ہر قسم۔ دودھ۔ دہی۔ مکھن۔ چھاچھ وغیرہ کا پرہیز رکھے۔ صرف دال روٹی کھاوے۔ اور باوضو رہے:

دیگر عمل حُب

صبح کو نماز سے آدھ گھنٹہ پہلے اندھیرے میں ایک گوشہ میں تنہا بیٹھکر سو تسبیح ذیل کی دعا پڑھے۔ اور مطلوب کا دھیان رکھے گویا وہ سامنے بیٹھا ہے۔ تو ۷ روز میں یا حد ١١ روز میں مطلب حاصل ہو جائیگا۔ دعا یہ ہے:۔ الا لہ۔ لا اُسے مجھے ملا اسے۔ مجھ بن بیٹھے اک گھڑی۔ نمبر اول اور آخر ١١-١١ مرتبہ درود شریف پڑھلے

دیگر جفر کے قاعدے سے عملِ حُب

پہلے طالب کا نام اور اسکی والدہ کا نام لکھے۔ پھر مطلوب کا اور اسکی والدہ کا نام لکھے اور پھر سب کے الگ حروف لکھے۔ پھر اسکی تخلیص کرے۔ یعنی جو حرف ایکدفعہ لکھا ہو۔ وہ دوسری مرتبہ نہ آوے جب اس طرح ہو جاوے۔ تب اس کے زمام نکالے بقاعدہ صدر مؤخر یعنی پہلے اخیر کا حرف شروع میں لکھا۔ اور پھر شروع کا حرف اس کے بعد لکھا۔ پھر اخیر کی طرف کا دوسرا حرف شروع کی طرف سے دوسرا حرف اسکے بعد لکھا۔ اس طرح پر پوری سطر نکالی۔ یہ دوسری سطر ہوئی۔ اس طرح پر مؤخر کرتا جاوے۔ اور سطریں بناتا جاوے۔ جب آخر کو وہی پہلے والی سطر آجاوے۔ تب بس کرے۔ یہ از زمام پوری ہوئی۔ معاینہ ذیل سے عمل پر کی جائیگا۔

نام طالب	نام والدہ طالب	نام مطلوب	نام والدہ مطلوب
اسد احمد	گوہر	خدا بخش	خاتون

اب انکے حروف الگ الگ لکھے تو اس طرح ہوئے۔ ا س د ا ل ہ ک و ہ ر خ د
ا ب خ ش خ ا ت و ن۔ اب ان کی تخلیص کے یعنی ہر قسم کا ایک ایک حرف رہنے دیا
ا س د ل ہ ک و ر خ ب ش ت ن۔ اب ان کو صدر مؤخر کر کے زمام نکالنی شروع کرے
(۱) ا س د ل ہ ک و ر خ ب ش ت ن (۲) ب و و ح د ل م ا خ ر س ت ہ۔
(۱) ن ا ت س ش م ف ل خ ہ ر ک و (۵) ہ ب ت و س م ا ن خ ل ا ک ش۔
(۳) و ن ک ا ر ت د س خ ش ل ہ ب (۲) ش ہ ل ب ا ت ل و خ س ن ح ہ (۱) د ش
د ہ ن ک س ب خ ا و ت ل (۸) ل ت ش و د ا خ د ب ل س (۹) س ل ک ہ ب ت
ش ح و ہ د ا (۱۰) ا س د ل ہ ک و ر خ ب ش ت ن۔
پہلے معائنہ سے معلوم ہوا کہ دس سطروں کے بعد زمام آگئی۔ یعنی دسویں سطر وہی سطر والی
نکل آئی پس یہ بیان عمل ختم کیا۔ اب ان حروف کی عزیمت بنائی تو پہلے کل حروف کو غور کر کے
اسمائے حسنیٰ نکالے۔ چنانچہ موکل اور اسمائے حسنیٰ یوں ہیں۔

حروف اس د ل ہ ک و د خ ب ش ت ن۔
موکل:۔ اسرائیل۔ ہموکیل۔ دردائیل۔ کاکائیل۔ وردیائیل۔ فرونائیل۔ فتخائیل۔ اموکیل
میکائیل۔ جبرائیل۔ ہرائیل۔ عزرائیل۔ ترلائیل۔
اسم حسنیٰ:۔ اللہ۔ سمیع۔ دیان۔ لطیف۔ ہادی۔ کافی۔ ولی۔ رب۔ خلاق
باقی۔ شفیع۔ تواب۔ نور۔
الغرض جب موکلوں کے تمام اور اسم حسنیٰ نکال لئے۔ تو اس طرح سے عزیمت بنائی کہ
یا اسرائیل۔ یا ہموکیل یا دردائیل یا کاکائیل یا وردیائیل یا فرونائیل یا فتخائیل یا اموکیل۔
یا میکائیل یا جبرائیل یا ہرائیل یا عزرائیل یا ترلائیل بحق یا اللہ یا سمیع یا دیان یا لطیف
یا ہادی یا کافی یا ولی یا رب یا خلاق یا باقی یا شفیع یا تواب یا نور۔

فلاں ابن فلاں علی حب فلاں بنت فلاں سر گرداں کن۔
نام طالب نام والدہ طالب نام مطلوب نام والدہ مطلوب۔
اس قدر لمبی چوڑی عزیمت تھی۔ اب قاعدہ سے یہ دیکھنا ہے کہ کتنے روز تک عمل پڑھنا ہے

اور کتنی دفعہ ہر روز پڑھنا ہے۔ تو اس کا طریقہ یہ ہے۔ کہ جتنی سطریں نام کی ہوں اتنے دن
تک عمل پڑھنا ہے۔ اور جتنے حروف ایک سطر کے ہوں۔ اتنی تسبیح ہر روز پڑھنی ہیں۔ اب
جب تک یہ عمل پڑھنا ہے۔ اتنی دیر تک خوشبو جلانا ہے۔ خوشبو کا نکالنا ہم پہلے بتا چکے
ہیں۔ کہ ہر ایک حرف کے موافق فلک فلک چیزیں مقرر ہیں پس ان سب کو جمع کر کے جلاوے۔
لہٰذا اس مثال میں خوشبو مرکب یہ ہوگی اسپغول مشک ونج ب ش ف ت

عوضاً خوشبو مرکب۔ صندل اسپغول۔ پوست سیب۔ صندل سفید۔ گل بجلان۔ کافور۔ گلاب۔
بنفشہ۔ شکر۔ عود سفید۔ عنبر۔ سنبل۔ غرض یہ سب اشیا ملا کر مرکب بنالیں۔ اور آگ پر ڈال
ڈال کر جلاویں۔ اور یہ دسویں سطریں ترتیب وار لکھکر ہر روز ایک سطر کاٹ کر روئی میں
لپیٹ کر چنبیلی کے تیل سے تر کر کے چراغ میں جلاوے۔ اور چراغ کی بتی کا منہ مطلوب کے
گھر کی طرف رکھے۔ اور اثنائے عمل میں مطلوب کا تصور رکھے گویا وہ روبرو بیٹھا ہے۔ گو یہ عمل
بظاہر لمبا چوڑا ہے۔ مگر ہے مجرب اور سریع التاثیر۔ اور جس جس نے کیا مجرب پایا۔ عمدہ ترکیب
اسقدر لمبی چوڑی دعا پڑھنے کی یہ ہے کہ اس عامل کاغذ پر لکھکر سامنے رکھ لے۔ اور پڑھتا
جاوے۔ بڑی سہولیت سے پڑھی جاویگی۔ اگر آٹے کا چراغ بنا کر اسمیں پاکیزہ گھی ڈالکر جلاوے
تب بھی جائز ہے۔ اگر چنبیلی کا تیل یا کڑوی اور خوشبودار تیل جلاوے۔ تب بھی جائز ہے مطلب
تو صرف خوشبو سے ہوا کرتا ہے۔ بعض لوگ تلی یا خشخاش کے تیل میں کچھ ذرا سا ملا کر
خوشبو بنا لیتے ہیں۔ وہ بھی جائز ہے۔ اور بخورات کے بارہ میں عرض یہ ہے کہ جس قدر
اشیا اوپر لکھی گئی ہیں۔ ہر چند کہ لزوم سے قاعدہ ہی چاہئیں۔ امجاز بھی یہی ہیں۔ لیکن اگر
اس قدر جمع نہ ہو سکیں اور سہولیت کی غرض سے کم خرچ بالا نشین والا کام کرنا چاہیے۔ تو
عود۔ صندل۔ کافور۔ اور شکر ان چاروں اشیاء کو ملا کر اور اگر اس سے بھی کم خرچ چاہے تو اگر
بتی بنی بنائی جو بازار میں بکتی ہے۔ اور ایک پیسہ کو ایک بتی آتی ہے لا کر رکھے۔ اور عمل کے
وقت زمین یا برتن میں گاڑ کر جلاوے۔

نعل در آتش کا عمل

نعل در آتش یا نعل و آتش نہادن۔ یہ ایک فارسی محاورہ ہے جو بیقراری کے معنوں میں بولا
جاتا ہے۔ جب یہ بتانا یا ظاہر کرنا ہو۔ کہ فلاں شخص فلاں کس کی محبت میں بیقرار ہے
تب کہا کرتے ہیں۔ کہ فلاں برائے فلاں نعل در آتش نہادہ است۔ مگر اکثر معلوم ہے

کہ ہر ایک عامل کی کچھ ملیت ہوا کرتی ہے۔ کیونکہ مدار کسی وقوع معاملہ کے لحاظ سے بنایا جاتا ہے۔ جس کی اصل یہ ہے کہ حب اور تسخیر کا ایک ایسا عمل بھی ہے کہ مطلوب کا نام گھوڑے کے نعل پر لکھ کر آگ پر رکھ دیتے ہیں۔ وہ خود اس کے پاس کھنچ کر افسون زدہ بنتے ہیں۔ جن کی تاثیر ہے جیسے جیسے نعل گرم ہوتا ہے ویسے ویسے مطلوب کے دل کو بے قراری پیدا ہوتی جاتی ہے۔ ایسی حرکت ہوتی ہے کہ وہ بے اختیار ہو کر طالب کے پاس چلا آتا ہے۔ چنانچہ یہ عمل اس طرح کیا جاتا ہے۔ نیک ساعت میں پاکیزہ ہو کر مشکی رنگ گھوڑے کا نعل لاوے۔ اگر میرا پڑا ہوا نہ ملے تو خرچ کر کے کہیں سے اتروا منگاوے۔ مشکی رنگ گھوڑا نہ ملے تو سرخ گھوڑا ہو جسکے چاروں ناخن سیاہ ہوں۔ پس نعل لا کر اسے دھوئے اور خوشبو کی دھونی دے۔ پھر اس پر ذیل کا نقش لکھے۔

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴
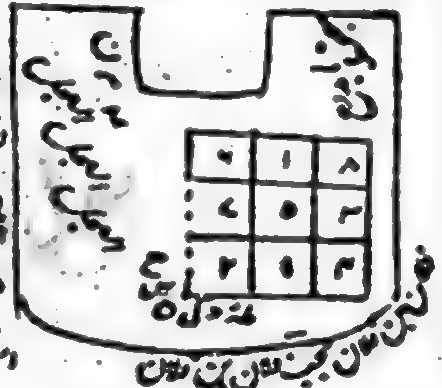
انگلی شاخ کی قلم بنا کر زعفران سے لکھے اگر پندرہ دن لگاتار نہیں تو خالص سیاہی ہی یا پاک صاف قلم سے لکھیں۔ نقش کے چاروں نام لکھے۔ پھر اسکو نرم آگ میں ڈال کر آپ پاس بیٹھا رہا یا عزیز کا اسم پڑھتا جاوے نعل کو میان ۱۵ کا نقش ہر بار کی تاثیر اس وقت کارگر ہوتی ہے جب پورے اس کا عمل یعنی چلہ کر لیا جاوے چلہ کی ترکیب ہے ہر روز برکر ہر روز تین ہزار ایک سو چھبیس نقش لکھے۔ اور آگ پر جلا دیا کرے۔ اس طرح پر چالیس دن کے اثنائے عمل میں ترک حیوانات کا خیال رکھے۔ اور کل باتیں جو عمل کے لئے ضروری ہیں جن کا ذکر پہلے لکھا جا چکا ہے۔ ان کا لحاظ پورا پورا رکھے۔ مگر افسوس ہے جیسا بعض تو انشی ہیں کہ کتاب میں فلاں بات لکھی تھی۔ اس کے مطابق ہم نے عمل کیا۔ وہ بیدار نہ ہوا۔ اسکی وجہ یہ ہوا کرتی ہے۔ کہ کتابوں میں چھپوانے والے صرف نقش اور دعا لکھ جاتے ہیں۔ مگر عمل میں ٹھنے اور ان کا چلہ کمانے کی ترکیب ساتھ نہیں لکھتے۔ صرف ایک سادی نقش پندرہ کا کافی ہوا کرتا ہے۔ اور یہ احکام پورے بہتر شمشیر کا کام دیتا ہے۔ ہم ذیل میں پندرہ کے نقش کا پورا چلہ بیان کرتے ہیں۔

پندرہ کے نقش کی زکوٰۃ کا طریق

واضح ہو کہ ہر ایک نقش چار طرح کا ہوتا ہے۔ یعنی آتشی۔ آبی۔ خاکی۔ بادی۔ اور ان چاروں کی تاثیرات بھی جداگانہ اور طریق استعمال بھی الگ الگ ہوا کرتا ہے۔ پندرہ کا نقش مثلث ہی

کا دادا دو با ایک مطلب کے لئے مجرب ہے۔ مگر سب سے پہلے ضروری امر یہ ہے کہ اسکی زکوٰۃ دیجاوے
اور اس کو عمل میں لایا جاوے۔ پھر اس سے جو کام چاہے لے ہرگز خطا نکریگا۔ زکوٰۃ کا طریق یہ ہے
کہ چاندرات سے اس کا عمل شروع کرے یعنی جس رات کو نیا چاند نکلے اس رات کو بعد از
عشاء غسل کر کے نئے کپڑے پہنے۔ اور بدن میں خوشبو لگا کر فرش سفید پر بیٹھے۔ اور گیارہ ہزار
مرتبہ درود شریف پڑھکر اسی جگہ سو رہے۔ مگر درود شریف پڑھنے سے یہ نیت کرے کہ جس
نقش پسندہ کی زکوٰۃ دیتی ہے۔ وہ پوری ہو۔ الغرض صبح کو اٹھکر نماز سے فارغ ہو کر زعفران
کی سیاہی اور نئی قلم سے تین ہزار ایک سو پچیس آتشی نقش لکھے۔ اور ان میں عنبر یا عود لگا کر آگ
میں یکے بعد دیگرے جلاتا جاوے۔ اور اپنا منہ مشرق کی طرف رکھے۔ اسی طرح دس دن تک
برابر کرتا رہے۔ پھر ہر روز اسی قدر آبی نقش لکھکر آٹے میں گولیاں بناکر دریا پر جاکر پانی
میں ڈال دیا کرے۔ اور نقش لکھتے وقت منہ مغرب کی طرف رکھے۔ اسی طرح دس دن کرے
آبی نقش لکھتے وقت عود جلایا جاوے۔ یہ بیس دن ہوئے۔ پھر دس دن تک بادی نقش
لکھے۔ اور ہر روز اسی قدر یعنی ۳۱۲۵ لکھکر ہوا میں اڑا دیا کرے۔ یا اونچے درخت کی شاخوں
میں باندھ دیا کرے کہ وہاں لٹکتا رہے۔ اور نقش بادی لکھتے ہوئے منہ شمال کی طرف رکھے
اور بخور عود سیاہ کا جلاوے۔ اسی طرح دس دن کرے۔ پھر اخیر کے دس دن اسی طرح ہر روز ۳۱۲۵
خاکی نقش لکھکر زمین میں دبا دیا کرے۔ اور اثنائے عمل میں منہ جنوب کی جانب رکھے۔ اور بخور میں
شکر جلاتا رہے۔ بعض استاد ایسا بھی کرتے ہیں کہ خاکی نقش لکھکر زیر زمین دفن نہیں کرتے۔
بلکہ ایک کپڑے میں دریا کا صاف اور پاکیزہ خشک ریت بھر کر شاخ انار کی قلم سے لکھ لکھ کر
شامل کرتے جاتے ہیں۔ اور اس طرح پر تعداد پوری کر لیتے ہیں۔ جب اس طرح پر عمل کرتے کرتے چالیس دن
ہو جاویں تب زکوٰۃ پوری سمجھے۔ پھر اخیر کو نماز دوگانہ یعنی نفل شکرانہ ادا کرے۔ اور پھر رات
۱۱ ہزار مرتبہ درود شریف پڑھکر صبح کو شرینی پر فاتحہ بروح پرفتوح سرور کائنات علیہ السلام دیکر
تقسیم کرے۔ بس یہ عمل پورا ہوا اور نقش مذکور تمہارے بس میں ہو گیا۔ اب جس کام کے لئے
اسے کرو گے پورا اتریگا۔ ایسی برہنہ شمشیر ہے کہ کبھی خطا نہیں کرتی اسکا وار کبھی خالی
نہیں جاتا۔ حاضرات کے لئے اگر کانسی کے کٹورے کے اندر آبی نقش پسندہ کا لکھکر اسکے
بیچ پر سیاہی لگا کر کٹورہ میں تیل بھر کر کسی نابالغ لڑکے پاک صاف رہنے والے کے ہاتھ میں پکڑا دو۔
اور اسے تاکید کرو کہ اسکے اندر ٹکٹکی باندھ کر دیکھتا رہے۔ تو چند منٹ کے عمل سے اس کو

جنات کی کچہری نظر آنے لگیگی۔ پھر بادشاہ سے جو مطلب چاہو۔ دریافت کر لو۔ اگر کشائش رزق کے لئے بادی نقش لکھکر کسی اونچے پیڑ یا درخت سے لٹکا دوگے۔ تو ہندسہ بہت پہنچیگا۔ اگر محبت کیلئے آتشی نقش لکھکر آگ میں ڈال دوگے۔ تو مطلوب مائل ہوجائیگا اور مقہوری امراض کے لئے خاکی نقش لکھکر پرانی قبر میں دبا دوگے۔ تو عمل درست ہوگا۔ علی ہذالقیاس ہر جس کام کیلئے لکھا کروگے۔ فوراً تاثیر ظاہر ہوا کریگی۔ گو یہ چیدو وقت طلب ہے۔ اور فارغ البال شخص کا کام ہے مگر ہے بہت مجرب! اور سربستہ رازوں میں سے ہندسہ کے نقش چاروں قسم کے درج ذیل ہیں

آتشی

٦	[illegible]	٨
٧	٥	٣
٢	٩	٤

آبی

٨	٣	٤
[illegible]	٥	٩
٦	٧	٢

بادی

٤	٣	٨
٩	٥	[illegible]
٢	٧	٦

خاکی

٤	٩	٢
٣	٥	٧
٨	[illegible]	٦

واضح ہو کہ جس خانہ میں ہندسہ (۱) لکھا جاتا ہے۔ اسی خانہ میں کل کا نام بھی لکھا جاتا ہے۔ اور ان کے بھرنیکا قاعدہ یہ ہے کہ نقش آتشی ایک سے شروع کر کے ترتیب وار ۲-۳-۴ ہندسے لکھے جاتے ہیں۔ اور ۹ پر ختم کرتے ہیں۔ لیکن آبی نقش ہندسہ ۶ سے شروع کرے یعنی ۶ پھر پھر ۸ پھر ۹ پھر ۱ پھر ۲ پھر ۳ پھر ۴ پھر ۵۔ اور بادی نقش ہندسہ ۴ سے شروع کر کے حسب طریق بالا بھرے۔ اور خاکی نقش ۵ سے شروع کر کے حسب ترکیب کو تمام کرے۔ عمل تمام ہوگا۔

شانہ کا عمل

قسمت میں ہے یہ زلف گرہ گیر دیکھنا ۔ اے شانہ میں میرا خط تقدیر دیکھنا

یہ گو اردو کی معمولی غزل ہے۔ مگر اس کا صحیح مطلب بتانا بہت مشکل ہے۔ کیونکہ یہ معلومات کا بہت گہرا راز ہے۔ شانہ لفظ فارسی ہے جسکے دو معنی ہیں۔ یعنی کنگھی اور مونڈھا۔ اب دونوں معنوں سے اسکا کچھ مطلب نہیں نکل سکتا۔ کہ شانہ میں کس طرح پر تقدیر کا نوشتہ دیکھ سکیگا۔ مگر بات یہ ہے کہ پہلے زمانہ میں جلال آباد علاقہ کابل کے نواح میں ایسے عامل ہوا کرتے تھے۔ جو دنبہ یا بکرے کو سال بھر تک خاص ترکیب سے پالا کرتے تھے۔ یعنی کسی خاص تاریخ سے اسکو پالنا شروع کرتے تھے۔ اور ہر روز کچھ اسم پڑھکر اسپر دم پھونکا کرتے تھے۔ اور جو شے از قسم گھاس یا دانہ اسکو کھلاتا ہو۔ اسپر بھی کچھ اسم پڑھکر پھونکر کھلایا کرتے تھے۔ پھر روز مقررہ کے دن عین آفتاب کے بیچ میں داخل ہونے کے وقت کچھ اسم پڑھکر کسی خاص ترکیب سے اس کو ذبح کرتے تھے۔ اور اسکے دونوں شانوں کی ہڈیاں صحیح اور سالم نکال لیتے تھے۔ پس اپنا شانہ کی

ہڈی کو دیکھکر ہر شخص کی قسمت کا آئندہ حال بتا دیتے تھے۔ اور بعض شانہ کی ہڈی کو دیکھکر
گذشتہ حال منہ بہ منہ کہہ دیتے تھے۔ یہ شانہ بینی کا عمل نہایت ہی زبردست تھا۔ اب یہ
عمل کم ہو گیا ہے۔ اور شانہ بین لوگ نہیں ہے۔ خیر یہ تو ایک تمہیدی بات تھی اور اس سے
صرف یہ ظاہر کرنا تھا۔ کہ شانہ پر بڑے زبردست عمل ہوا کرتے ہیں۔ چنانچہ حب کا ایک
بڑا زبردست عمل اوپر چلتا ہے جسکی ترکیب یہ ہے کہ نیک ساعت میں بکرے کی شانہ
کی ہڈی سالم لاوے مقصد لوگ اس ہڈی کو باہر نکالتے ہی خراب کر دیتے ہیں۔ یا تو اسکے
اندر گودی ملکر شگاف کر دیتے ہیں۔ یا اوپر سے ہیرا توڑ ڈالتے ہیں غرض جس طرح ہو سکے شانہ
کی ہڈی صحیح سالم لاوے۔ اور نیک ساعت میں لاوے۔ اور پھر اسکے دونوں طرف یہ دونوں نقش
لکھے یعنی ایک طرف ایک نقش اور دوسرا دوسری طرف۔ اور ہر ایک نقش کے نیچے چاروں نام
لکھے۔ پھر شانہ کو ہلکی آگ میں ڈالدے نقش معظم یہ ہیں۔

پہلا نقش

دوسرا نقش

۱۲۰ ۱۱۱۹ ۷ ۱ ۱۱ ۱ ۱۱ ۱۱۱

۰ ۱۱ ۲ ۳ ۱۹ ۱ ۲

لیکن ہیں یہ ضرور کہونگا کہ ہر ایک نقش کی پہلے زکوٰۃ دے تب عمل کرے ورنہ ناکامی کی شکایت معاف کیونکہ یہ کوئی شرط نہیں کر کاتا اور لے لوٹے حیلت ور پہلے بہت ضروری شے ہے۔ اور یہ
ہر ایک نقش کو جب تک ۴۰ روز یا ۲۱ روز یا کم از کم گیارہ روز تک نہ کیئے وہ کام نہیں دیتا۔

نقش سورۂ اخلاص

سورۂ اخلاص قل ہو اللہ احد کو کہتے ہیں۔ اور یہ سورۂ اخلاص محبت کیلئے بے مثل ہے مگر اسکے
نقش کی زکوٰۃ ضرور ادا کرنی چاہیئے۔ زکوٰۃ یہ ہے کہ سوا لاکھ نقش لکھکر دریا میں یا اللہ دین آٹے
میں ڈالکر گولیاں بنا کر مچھلیوں کو کھلاوے۔ ۴۰ دن تک اگر ہر روز ۳۱۲۵ بار نقش لکھا کریگا
تو چلہ پورا ہوگا بعد زکوٰۃ جب چاہے تب لکھکر درخت اکہر پر لٹکا دے جیسے جیسے ہوا لگے گی
مطلوب بیقرار ہو کر دوڑا آئیگا۔ اور اگر زکوٰۃ نہ دے سکے تو ہر روز بسم اللہ کا غذ سے کاغذ پر
ایک نقش لکھکر فتیلہ بنا لیا کرے سفید پاکیزہ روئی میں لپیٹ کر چنبیلی کے تیل سے جلاوے۔
اور چراغ کا منہ مطلوب کے گھر کی طرف کرے۔ ۲۱ دن تک اسی طرح جلاتا رہے اور جب تک چراغ
جلتا رہے آپ آنکھیں بند کرکے مطلوب کا تصور رکھے۔ گویا مطلوب سامنے بیٹھا ہے اور
سورۂ اخلاص برابر پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ ۲۱ دن میں مطلب پورا ہو جائیگا۔

نقش معظم یہ ہے۔

قل	هو	الله	احد
الله	الصمد	لم	یلد
ولم	یو	لد	ولم
یکن	له	کفوا	احد

عمل یٰسین شریف

۴۰ روز تک سورہ یٰسین شریف ہر روز ایک بار پڑھکر شیرینی پر دم کیا کرے۔ اور ساتویں روز تک وہ شیرینی کسیکو کھلاوے تو کھلانے والے سے محبت کریگا۔

دیگر

نوچندی جمعرات سے شروع کرے اور ہر روز بعد از عشا اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف اور درمیان میں ایک سو ایک مرتبہ یہ دعا پڑھے۔ ۱۱ یا ۲۱ دن میں مطلب حاصل ہوگا۔ دعا یہ ہے۔ اللھم اجعلنی محبوب فی قلب یحق یا بدوح یا بدوح یا بدوح مطلوب تصور کرے اور نام لیا کرے۔

نقش پندرہ کی ایک اور عجیب و غریب ترکیب

پہلے ۳ روز ۳ ہزار بار لکھے۔ تاکہ ۳ دن میں ۹ ہزار نقش پورے ہوجاویں۔ بعد ۳ روز کے چوتھے روز سے ہر روز ایک ہزار بار ہر روز لکھا کرے۔ اور ۳ دن تک اسی طرح لکھے تاکہ ۳ دن میں ۳ ہزار یہ بھی ہوجاویں گویا ۶ روز میں ۱۲ ہزار نقش لکھے گئے۔ پھر ہر روز ایکبار نقش لکھا کرے اور ۱۱ دن تک اسی طرح لکھتا جاوے۔ پس ۱۱ دن کے اس عمل سے نصاب یعنی زکوٰۃ پوری ہوجائیگی۔ اسکے بعد ہر روز پندرہ یا کم از کم ۹ نقش ہر روز لکھا کرے۔ اور اسکی مداومت رکھے تاکہ عمل پر چڑھا رہے۔ دوسری ترکیب یہ ہے کہ نوچندی تاریخ سے شروع کرے پہلے روز ایک دوسرے روز ۲ تیسرے روز ۳ لکھے اسی طرح ایک ایک نقش روز بڑھاتا جاوے۔ جب پورے پندرہ نقش تعداد میں پہنچ جاویں تب ایک ایک نقش کم کرتا جاوے جب ایک پر پہنچے پھر بڑھانا شروع کرے اسی طرح سوا مہینہ یعنی ۴۰ دن عمل کرے۔ بعد اختتام ہر روز ۹ نقش لکھ لیا کرے۔ عمل بیدار رہیگا۔ تیسری ترکیب ہے کہ ۱۰۰ نقش ہر روز لکھکر اور سو روز تک یعنی ۱۰۰ دن تک لکھے۔ بعد سو روز کے ایک ایک نقش کم کرتا جاوے جب ایک نقش پر نوبت پہنچ جاوے۔ تب چلہ پورا سمجھے۔ بعد ازاں ہر روز پندرہ یا ۹ نقش لکھ لیا کرے۔ تاکہ عمل بیدار رہے پس اس نقش سے کل بیماریاں دفع ہوتی ہیں۔ فتوحات از حد ہوتی ہیں محبت کے لئے تیر بہدف ہے تسخیر کیلئے کمیر تاثیر ہے نقش معظم یہ ہے۔

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

دیگر حب بین الزوج و زوجہ

اگر کسی عورت کا خاوند اس سے بدسلوکی کرتا ہو۔ تو اس نقش کو لکھکر عورت اپنے بازو پر باندھے۔ انشاءاللہ سلوک سے پیش آئیگا۔ اس نقش پر جہاں فلاں فلاں چار دفعہ لکھا ہے۔ وہاں مرد اور عورت کا نام اور انکی والدہ کا نام لکھے۔ مگر اس نقش کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے۔ کہ ۲۱ دن تک ہر روز ۱۰۰ نقش لکھے اور اونچے درخت پر باندھ دیا کرے مگر شروع چاند سے عمل شروع کرے۔ قلم سالے قبر میں بنائے اور صبح کیوقت لکھا کرے۔ اور صندل سرخ سے لکھا کرے۔ اور کافور کا بخور جلاوے۔ جب چلہ پورا ہو جاوے۔ تب ہر روز ۹ تعویذ ہمیشہ لکھ لیا کرے۔ تاکہ عمل پورا قائم رہے۔ پھر جب چاہے۔ لکھکر کسی عورت کو دے۔ اور اسکی تاثیر کا تماشہ دیکھے۔ کہ قدرت خدا سے کس طرح جلد اثر کرتا ہے۔

نقش منقولہ یہ ہے

ع	۹	۲	۵
ط	ع	ف	و
۱	۲	ن	۵۲
فلاں	فلاں	فلاں	فلاں

نقش ۹۴ کا جو پاس رکھنے سے خلقت کی نظروں میں بارعب کرتا ہے

۱۶	۲۹	۳۶	۲۳
۲۷	۲۲	۱۷	۹۸
۲۱	۲۴	۳۱	۱۸
۳۰	۱۹	۲۰	۴۵

اگر کوئی شخص اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو خلقت کی نظروں میں عزیز ہوگا۔ اب اسکی زکوٰۃ کا طریقہ سُن لیجئے۔ کہ ہر روز پاک صاف قلم سے پاکیزہ کاغذ پر زعفران سے ۹۴ نقش لکھا کرے اور زمین میں گاڑ دیا کرے اسی طرح ۹۴ روز تک کرے۔ اور بعد اختتام میعاد پر ہر روز ۱۲ نقش لکھ چھوڑا کرے۔

مسمریزم کے طریق سے تسخیر اور حب کا عمل

نہایت مجرب اور صحیح عمل ہے۔ اور جس جس نے اسے محنت سے کیا ہے۔ وہ اپنی مراد کو پہنچا ہے۔ طریقہ یہ ہے۔ کہ ہر روز رات کو ایک الگ مکان میں جہاں کوئی دوسرا شخص نہ ہو۔ یہ عمل کرے۔ چراغ بجھا دے۔ اور خود دو زانو ہو بیٹھے۔ آنکھیں بند کرے۔ اور دونوں ہاتھوں میں لوح عمل پکڑے۔ لوح عمل کا ذکر آگے کیا جائیگا۔ آنکھیں بند کرکے مطلوب کا تصور باندھے۔

چند روز تک نعمت کا استعمال خوب ہوگا۔ پھر تو نعمت ٹھیک نہیں بند کریگا۔ پھر خستہ نہ درست ہو جائیگا
غرض جب مطلوب کا نعمت ٹھیک بند ہونے لگے تب تعمیر کرے کیونکہ اسکا دل اپنی طرف کھینچ جاتا ہے جب
نعمت درست ہو جائیگا۔ تو مطلوب اسقدر بیقرار ہوگا کہ وہ ٹھیر نہیں سکیگا اور بے اختیار ہو کر آپ کے پاس چلا
آئیگا۔ اب یہ عمل کا حال سُنیئے جست کی موٹی چادر لیکر اسکو دو ٹکڑے مستطیل اس وضع کے بنائے [ ]
اور دو گول جوڑے تانبے کے چونی سے برابر گول بنوا کر ان دونوں تختیوں کے عین درمیان میں بطور میخ
ٹھکوائے اس طرح پر [illegible] بس یہ عمل تیار ہوگئی البتہ دونوں تختیوں کو اپنے دونوں ہاتھوں میں
خوب دبا کر پکڑے۔ کہ ہاتھ کی ہتھیلی سے ملی رہیں۔ اور اسطرح مضبوط پکڑے رکھے۔ اور کبھی کبھی سہلاتا
ہے۔ یعنی ڈھیلا چھوڑ کر پھر دبا کر پکڑ لیا کرے۔

ایک اور سربستہ راز۔

سورہ یٰسین شریف کو اس بارہ میں بہت بڑا دخل ہے۔ یہ سورت ایسی مبارک ہے کہ جس کام کیلئے
پڑھی جاتی ہے اسی میں کامیابی ہوتی ہے۔ اگر کسی کا لڑکا نہ ہوتا ہو۔ ۷ روز تک ہر روز سو بار شکر پر دم کرکے کھلاوے
تو عورت حاملہ ہو۔ اگر کوئی شخص بیمار ہو اس پر دم کرے یا کھلاوے تو اللہ تعالیٰ اسے شفا بخشے اور اگر جان کنی کی تکلیف ہو
تو اسے سُناوے۔ تو تکلیف دفع ہو اور وہ شخص آرام سے انتقال کرے۔ اگر تسخیر خلائق اور حب خلائق کیلئے پڑھے
تو خلقت مسخر ہو۔ اگر مال گم ہو جاوے۔ تو پانی کا بھرا ہوا کٹورہ جلکر کورہ لوٹا اپنی ایک ایک نام لوٹے کہ اندر ڈالتے
جاویں۔ اور سورہ یٰسین پڑھتے جاویں۔ پس جب چور کا نام ڈالا جائیگا۔ تو لوٹا خود بخود گھوم
جائیگا۔ اگر کسی عورت کی اولاد زندہ نہ رہتی ہو۔ تو بہ نیت حیات شکر پر ۷ مرتبہ دم کرکے بچہ کو
کھلائے تو خدا کے فضل سے بچہ زندہ رہے۔ اب اسکی زکوٰۃ اور عمل کا نہایت آسان طریق یہ ہے
عروج ماہ سے شروع کرے ۴۰ دن تک پڑھے۔ ہر روز ۱۱ مرتبہ پڑھا کرے پس بعد عمل اگر
ہر روز بعد نماز پنجگانہ اگر ایک ایک مرتبہ سورہ یٰسین شریف کو ایک ایک دانہ فلفل پر پڑھکر دم
کرے۔ اور آگ میں جلا دیا کرے۔ تو ۴۰ روز نہیں گذرنے پائیں گے کہ مطلوب حاضر ہو جائیگا
اور اگر ۷ لوہے کے کیل جو ایک ایک انگل کے برابر لمبے ہوں۔ لیکر ہر ایک پر ۷-۷ بار سورہ یٰسین
شریف پڑھکر دم کرے اور چولہے میں گاڑ دے۔ تو جب اسمیں آگ جلیگی۔ اور یہ کیلیں گرم ہوں گی۔
تو مطلوب بے اختیار ہو جائیگا۔ اور اگر گیارہ مرتبہ درود شریف اول اور گیارہ مرتبہ آخر اور درمیان میں ۷ مرتبہ سورہ شریف پڑھکر کسی مٹھائی پر دم کرے۔ اور مطلوب کو کھلائے
تو وہ اسکے عشق میں مبتلا ہو جائیگا۔ اور اگر کسی سے عداوت رکھتا ہو۔ تو عداوت سے باز آکر

الفت کرنے لگیگا۔

دیگر:- پیر یا بدھ سے شروع کرے صبح کے وقت بعد نماز مطلوب کا تصور کرکے پڑھا کرے یہ تسبیح دعا کی پڑھے۔ اور گیارہ گیارہ مرتبہ اول آخر درود شریف پڑھا کرے دعا یہ ہے لا الہ الا اللہ مجھے ملا۔ محمد رسول اللہ جلدی ملا۔ ۱۱ روز کے عمل سے مطلب حاصل ہوگا۔

دیگر:- عدد ہزارہ گر ایکہزار مرتبہ پڑھکر کسی پھول پر دم کرے تو جو اسے سونگھے گا۔ وہ سنگھانیوالے سے محبت کریگا۔ اور اگر پان پر دم کرکے کھلائیگا تو کھلانیوالے سے کھانے والا محبت کرے گا۔

دیگر:- اگر آیت محبت کو ہر روز چالیس بار پڑھکر مٹھائی پر دم کرے اور کسیکو کھلاوے تو چند روز میں وہ تابعدار ہو جاوے۔ آیت محبت یہ ہے۔ یُحِبُّونَھُمْ

کَحُبِّ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِلّٰہِ

دیگر:- اگر مرغ سفید کے انڈہ پر یہ نقش لکھکر نرم آگ میں دبا دے تو ۷ روز کی ملاوٹ سے مطلب حاصل ہو۔ مرغ سفید کا انڈہ ہونا ضروری ہے نقش منظم یہ ہے

۳ ۱۲ ۱۱ ۱۳ ۱۷۱ ۴ ۳۰

فلان بن فلان علی حب فلان بن فلان الساعۃ الساعۃ

الساعۃ الوحا الوحا الوحا العجل العجل العجل

دیگر:- منگل کے روز باوضو ہو کر جو کی روٹی پکا لے۔ اور اسکے ۸ ٹکڑے ایک برابر کرے۔ اور ہر ایک ٹکڑے پر یہ آٹھوں اشکال لکھکر کتے یا کتیا کو لکھکر کھلاوے اگر مرد کیلئے عمل ہے تو کتے کو کھلاوے۔ ورنہ کتیا کو۔ اور یہ عمل ۸ منگل تک کرے یہ اشکال ٹکڑوں پر لکھنے کی وضع ذیل ہیں

مح ولو محمد علم طے یا بدیع مطلوب

چند سفلی ترکیبیں بھی لکھی جاتی ہیں

عمل دو طرح کے ہوتے ہیں۔ ایک علوی دوسرے سفلی جو عمل پاکیزہ اور کلام ربانی کے ذریعہ کی جاتی ہیں۔ وہ علوی ہوتے ہیں۔ اور جو اسکے برعکس ہوتے ہیں وہ سفلی کہلاتے ہیں۔ اہل اسلام کے ہاں سفلی عملیات گناہ میں داخل ہیں۔ کیونکہ اسمیں شیاطین سے مدد مانگی جاتی ہے۔ اسلئے مسلمانوں کو علوی عمل کے ہوتے ہوئے سفلی عمل سے پرہیز چاہیئے۔

اول بعض گیدڑوں کے سروں میں ایک چھوٹی سی فرزونی فل بہال کے ہوتی ہے جسکو گیدڑ سنگی بولتے ہیں۔ اگر کچھ چھپڑا تو اریں اس سنگی کو دھوپ دے۔ اور سیندور کا ٹیکا لگائے۔ اور منتر ذیل کا ۱۰۸ بار جاپ کرے۔ تو وہ سنگی سدھ ہو اور پھر اُسے نوچندی اتوار کو عرق گلاب میں گھس کر جس کے کندھے یا دامن پر لگائے وہی کہا لیے ہو جاوے۔ منتر یہ ہے:۔
"گنگ جمن کا پانی لاون۔ گیدڑ سنگی سدھ کراون جسکے کاندھے لاون جائے وہی میرے بس میں آئے۔ جو نہ ساوے میرا کام۔ مہادیو کے اس کو آن۔ گورکھ کی دوہائی۔ گیدڑ سنگی سدھ ہو جائے"۔

دوم۔ ایک چھوٹی سی سپاری اتوار کو خرید لاوے۔ اور اُسی دن اس کو سندور کا ٹیکا اور بالوں کی دھونی دیکر ایک ڈبیا میں بند کر کے رکھ چھوڑے۔ جب کبھی سورج یا چاند گرہن ہو تو کمر تک پانی میں جاکر وہ سپاری نگل جاوے۔ اور یہ منتر پڑھتا رہے۔ جب گرہن ختم ہو جاوے تب باہر نکل آوے۔ دوسرے روز جب پاخانہ پھرے تو اس میں سے وہ سپاری ثابت نکالکر دھوکر اچھی طرح صاف کر کے رکھ چھوڑے۔ پس جس کو اس کا ایک ٹکڑا پان میں کھلاویگا۔ وہی اسکے کہنے میں ہو جائیگا۔ منتر یہ ہے:۔ "کالے بن کے کل چھڑی گرہن لگے غوغائے۔ گرہن سپاری کھلتے ہی میرے بس میں ہو جاؤ۔ دوہائی مہادیو کی دہائی گورو گورکھ ناتھ کی"۔ لیکن اس بات کا خیال رہے کہ منہ چاند اور سورج کی طرف ہو۔ اور پانی ناف سے قدرے اوپر ہو نیچے نہ رہے۔

سوم:۔ اگر ہاتھوں کے دسوں ناخنوں کو اتار کر اتوار کو جلا کر راکھ کر لیں۔ اور اس راکھ کو پان میں رکھکر کسی کو کھلاویں تو کھانے والا اسکے کہنے میں ہو جائے گا۔

چہارم:۔ کالی گائے کا مکھن اتوار کو لاکر گھی بنا کر رکھ چھوڑے پھر کنواری لڑکی کے پاس سے روئی لاکر بتی بنالے۔ اور اس کو بھی حفاظت سے رکھ چھوڑے۔ پس دیوالی کی رات کو دریا کے کنارے جاکر مذکورہ بالا روئی اور گھی کا چراغ جلاوے۔ اور جب گیدڑ پہلی آواز دے۔ تو اسوقت چراغ روشن کرے۔ اور کاجل اور پاڑی حفاظت کر رکھے پس وہ کاجل آنکھوں میں ڈالکر جسکے روبرو جائیگا۔ وہی اس سے محبت کریگا۔ جب تک کاجل نہ بنے آپ یہ منتر پڑھتا رہے۔ اوم رہانگ سر منگ۔ رہونگ موہنی بس کرو سواہا۔

پنجم۔ کسی اکیلے مکان میں برہنہ ہو کر چوکڑی مار کر بیٹھ جاوے۔ اور اپنے پیچھے چراغ جلاکر رکھے

تاکہ بنا سایہ سامنے آجاوے بس ۱۰۰ بار یہ منتر پڑھے۔ پھر جب چلے اٹھ کھڑا ہو۔ اسی طرح اا روز کرے۔ مطلب حاصل ہو جائیگا۔ منتر یہ ہے " یا ابلیس یا شیطان میری کہی پکڑ فلانے کو ران۔ سوتے کو جگا لا۔ بیٹھے کو اٹھا لا۔ نہ لاوے تو اپنی ماں کا دودھ پیا حرام کرے"

ششم ۔ منہ و لوگ جو دریا کے کنارے سوا کپن کرکے اور چیز کو پھینکدیتے ہیں وہ بہت سے جمع کرکے سکھا چھوڑے۔ پس دسہرہ یا دیوالی کی رات کو اکیلا جنگل میں جاوے اور آبادی سے دور جہاں کہیں پیپل یا بڑ کا اکیلا درخت کھڑا ہو اسکے نیچے جاکر ایک چولہا بناوے اور اس کھوپری میں چاول پکاوے۔ اپنے بن کی بجائے وہی تیرہ کیس تلے جنتر۔ مگر اپنے گرد ایک بڑا کنڈل کھینچ لے۔ اور اسی کنڈل کے اندر بیٹھکر سب کچھ کرے۔ اور چولہا بھی اسی کے اندر بناوے۔ اور جب تک چاول پکیں آپ منتر ذیل کو پڑھتا جاوے۔ مگر اول کرکے بیٹھے۔ اور ہرگز نہ ڈرے۔ بہت سی خوفناک شکلیں دکھائی دیں گی۔ اور کنڈل کو چاروں طرف سے آگھیرینگی مگر اندر نہ آسکیں گی۔ اسلئے بیفکر ہو کر اندر بیٹھا رہے۔ جب چاول پک کر تیار ہو جاویں۔ تب اس کھوپری کو اٹھا کر درخت سے مارے۔ کچھ چاول درخت سے چپک کر رہ جائینگے۔ اور کچھ گر پڑینگے۔ پس ان دونوں قسم کے چاولوں کو الگ الگ پہچان کر رکھے۔ جو چاول چپک کر رہ گئے تھے۔ اگر ان میں سے ایک دو دانے کسی کو مٹھائی میں کھلائیگا۔ تو وہ شخص اسی کا ہو جائیگا۔ اگر گرے ہوئے چاولوں سے ایک دو دانے کھلائیگا تو متنفر ہو جائیگا۔ مگر ان چاولوں کو دھوپ میں اچھی طرح سکھا کر خشک کر لو۔ گیلے بند کرکے رکھو گے تو سڑ جائینگے۔ کنڈل نکالنے کا منتر یہ ہے :۔ آیۃ الکرسی دین قرآن۔ چودہ طبق تو نمی رحمان۔ آیۃ الکرسی دین نبی محمد رسول اللہ تیری اسولری۔ لنکا سیالکوٹ سمندر کی کھاری۔ یا حضرت سلیمان پیغمبر تیری دُہائی۔ ہوہو عفہ اس منتر کو پڑھکر چھری پر دم کرے۔ اور چھری سے ایک حلقہ ایسا کھینچے کہ لکیر کہیں ٹوٹنے نہ پائے۔ اور جہاں کنڈل کے دونوں سرے مل جاویں۔ وہاں چھری گاڑ دے پس اسکے اندر بیٹھکر کل عمل کرے اور چاولوں کے پکنے تک۔ یہ منتر پڑھتا جاوے۔ منتر یہ ہے :۔ دریا کرے سے چاول لاؤں۔ گنگا جل سے کھیر پکاؤں۔ بیر کو یہ کھیر کھلاؤں۔ پھر ڈھلا کر بس میں لاؤں۔ کیلوں تیرے دانت۔ بنا جن تجھے جنا ہو ہے۔ کیلوں تیرے من بھائی جن تجھے دکھنایا ہے۔ اسرت کیلوں نت کیلوں۔ کیلوں بیون نت۔ جا بیر ہو جا جس کام پر بلوں سب ہیں لاگو۔

محمد اسلم خان تاجر کتب لاہور۔ اکبر منڈی اچوک نواب صاحب